راجا کون ہوگا؟

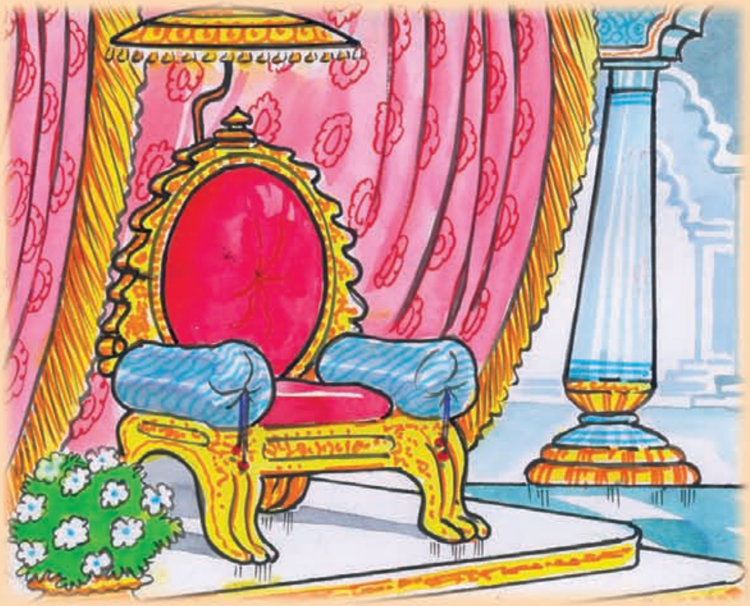

کسی ملک میں ایک راجا رہتا تھا۔ اچانک اس کا انتقال ہوگیا۔ راجا کی کوئی اولاد نہ تھی۔ اس کے انتقال کی خبر سے رانی غمگین ہوگئی۔ بہت ہی کم عرصے میں راجا ان سے جدا ہوگیا تھا۔ وزیر اور رعایا فکرمند ہوگیے کہ اگر کوئی راجا کی جگہ نہ لے تو ملک کا کاروبار کیسے چلے گا؟ اس لئے یہ فیصلہ ہوا کہ سب لوگ آپس میں مل جل کر جس شخص کو چنیں گے اسی کو تاج پہنایا جایے گا۔

یہ خبر سن کر کئی لوگ چناؤ کے میدان میں اتر آیے۔ کوئی روپیہ پیش کرنے لگا تو کوئی لاٹھی دکھانے لگا۔ کوئی خاموشی سے لوگوں کو اپنے لیے راضی کرنے لگا۔ اس طرح جب بہت سے لوگ راجا بننے کے خواہش مند نظر آیے تو سنجیدہ لوگ خوفزدہ ہو گیے۔ وہ لوگ سوچنے لگے کہ اگر اس طریقے سے راجا کا چناؤ ہوا تو ملک باقی نہیں بچے گا۔

لہٰذا!!ان لوگوں نے فیصلہ کیا کہ چناؤ نہ کر کے ملک کے سادھو سے پوچھا جایے۔وہ جس آدمی کا فیصلہ کر دیں وہی راجا ہوگا۔اس بات پر سب نے رضامندی ظاہر کی۔یہ سن کر سادھو سوچ میں پڑ گیے۔انہوں نے سوچا کہ تمام رعایا جس آدمی کو پسند کریں وہی راجا ہو تو اچھا ہے۔کسی ایک شخص کے کہنے پر کسی کو راجا بنانا ٹھیک نہیں۔چنانچہ سادھو نے ایک طریقہ نکالا جس سے ایک اچھے انسان کا چناؤ ہو جایے۔سادھو کا ایک باغ تھا۔اس باغ میں کئی پھلوں کے پیڑ تھے۔ان پیڑوں سے پھل توڑنے کی کسی کو اجازت نہیں تھی لیکن پھل کھانے کی خواہش سب کو تھی۔لوگ پیڑوں کے قریب یہ سوچ کر نہیں جاتے تھے کہ وہ سادھو کی بددعا کے شکار نہ ہو جائیں۔سادھو نے اعلان کیا کہ تمام لوگ اس باغ کے قریب آ جائیں اور ہر ایک کو پیڑوں سے پھل کھانے کی اجازت ہے۔پھل کھانے کے بعد سب لوگ اکٹھے ہوں گے۔اس کے بعد راجا کا چناؤ ہوگا۔

سادھو کا یہ اعلان سن کر سب لوگ باغ کی طرف دوڑ پڑے۔لوگ باغ کے پیڑوں سے پھل توڑنے لگے اور پھل کھانے کی لالچ میں ان پھل دار پیڑوں سے کسی کو کوئی ہمدردی نہیں رہی۔کچھ دیر میں تمام خوبصورت پھل دار پیڑ بے برگ و بار ہو گیے۔

اس کے بعد سب لوگ سادھو کے پاس اکٹھے ہویے۔سادھو نے سب سے پوچھا، " کون تم میں سے راجا ہوگا؟" لوگوں میں سے تین نام سامنے آیے۔درویش نے ان تینوں کو کھڑے ہونے کے لیے کہا۔اس کے بعد وہ ہر شخص سے پیڑ سے پھل کھانے کے سلسلے میں پوچھنے لگے۔معلوم ہوا کہ ان تینوں میں سے ایک شخص نے دوسروں کو دھکیل کے ڈھیر سارے پھل کھایے اور ایک شخص اس ہنگامے کے ڈر سے پیڑ کے پاس جا کر پھل کھا نہیں سکا۔تیسرے شخص نے جب یہ دیکھا کہ لوگ پیڑ کو ہی نقصان پہنچانے جا رہے ہیں۔اس نے ان لوگوں کو پیچھے دھکیل کر ہٹا دیا اور اس لیے کچھ لوگوں نے اسے مارا پیٹا بھی۔

یہ سب سن کر سادھو نے سب سے پوچھا، بتاؤ کون راجا ہوگا؟ وہ شخص جو موقع پا کر دوسروں کی دولت کو نقصان پہنچاتا ہے یا جو دوسروں کی دولت کو برباد ہوتے دیکھ کر اس کے پاس بالکل نہیں جاتا یا وہ جو دوسروں کی دولت بچانے کے لیے خود مار کھاتا ہے؟

سب لوگوں نے بیک آواز کہا، "جو شخص دوسروں کی دولت بچانے کے لیے خود مار کھاتا ہے، صرف وہی راجا ہونے کے قابل ہے۔" اس کے بعد تیسرا شخص ہی راجا چُنا گیا۔ اس دن سے اس ملک کا نظام باقاعدگی سے چلنے لگا۔

ڈاکٹر ہرے کرِشن مہتاب

مشق

۱- پڑھیے اور سمجھیے :-

غمگین - دکھی

عرصہ - مدت ، زمانہ

خوفزدہ - ڈرا ہوا

درویش - فقیر ، سادھو

نظام - بندوبست

۲- سوچیے اور بتایئے :-

(i) رانی کیوں غمگین ہوئی ؟

(ii) حکومت کے لیے کون سا طریقہ اپنایا گیا؟

(iii) لوگوں نے حکومت کے لیے کس شخص کا انتخاب کیا؟

۳- جملے بنایئے :-

غمگین -

خوفزدہ -

فیصلہ -

پسند -

موقع -